

## آیۃ اللہ مولانا السید مہدی طاب ثراہ ابن حضرت غفران مآبؒ

لسان الہند مولانا مرزا محمد ہادی عزیز لکھنوی

تھا۔ باایں ہمہ خلوت و عزلت ہمیشہ محبوب رہتی ہے اور لذات دنیوی سے محتر ز رہے موت کو بیشتر یاد کیا کرتے تھے یہاں تک کہ غفوان شباب میں مریض ہوئے اور ۲۳ سال کی عمر میں آخر ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۱ھ میں انتقال کیا۔ جناب غفران مآبؒ عالم ضعیفی میں اس جانکاہ صدمہ سے بے حد متاثر ہوئے اور اس زخم کے اندمال کے لئے کتاب مسکن القلوب تحریر کی جس میں مصائب مظلوم کربلا کا تذکرہ ہے دیباچہ میں اکثر اوصاف حمیدہ سید مہدی صاحب مرحوم کے تحریر فرمائے ہیں۔

اولاد میں صرف عمدة العلماء سید ہادی صاحب کو یادگار چھوڑا جن کی عمران کی وفات کے وقت ۳ سال کی تھی۔ تصنیف و تالیف کی فرصت ہی زمانہ نے نہ دی تاہم بعض حواشی و تحقیقات مسائل ان کی یادگار ہیں۔

حسینیہ غفران مآبؒ میں اپنے والد ماجد کے پہلو میں دفن ہوئے۔ رحمہ اللہ

مصرع تاریخ وفات

گفتہ۔ زخلق مہدی ہادی نہاں شدہ

۱ ۲ ۳ ۴

جناب غفران مآب مولانا سید دلدار علی صاحب کے فرزند جن کی ولادت ۱۲۰۸ھ میں بمقام لکھنؤ ہوئی۔

اپنے والد ماجد کی خدمت میں زانوئے تلمذتہ کیا اور تمام علوم عقلیہ و نقلیہ سے فارغ ہوئے صاحب نجوم السماء تحریر فرماتے ہیں۔

”فاضل ذکی و عالم لمعی صاحب قوت قدسیہ و نفس ملکیہ و جامع فضائل جلیلہ بود باوجود حداشت سن در حدت ذہن و وجود طبع و ذکا و علم و عرفان و صلاح و تقوی گوے سبقت از امثال ربودہ۔“

سید العلماء طاب ثراہ جناب سید ہادی صاحب (فرزند جناب سید مہدی صاحب) کے اجازہ میں تحریر فرماتے ہیں:

”سید مہدی مرحوم ہم تینوں بھائیوں سے فضل و کمال میں سبقت لے گئے تھے نہایت دقیق النظر تھے درس کے وقت ہمیشہ روئے خطاب والد مرحوم کا انھیں کی طرف ہوتا تھا نہایت جدید الذہن تھے عمر کا زیادہ حصہ شب بیداری میں بسر کیا ہمیشہ تحقیق مسائل و تنقیح دلائل میں اجتہاد کرتے تھے ان امثال میں کوئی اس مرتبہ پر فائز نہ

### علمدار کربلا (ہندی)

نور ہدایت فاؤنڈیشن کی جانب سے خاندان اجتہاد کے نامور صاحب قلم اور مشہور صحافی جناب سید نکلیل حسن شمش کی بہترین تصنیف ”علمدار کربلا“ ہندی زبان میں چھپ چکی ہے۔ قیمت: ۳۰ روپے